نالۂ نیم شب

خرم مراد

نام کتاب	:	نالہء نیم شب
مصنف	:	خرم مراد
طبع اول	:	جنوری ۱۹۹۸ء
تعداد	:	۵۰۰۰
طبع دوم	:	دسمبر ۱۹۹۹ء
تعداد	:	۱۰۰۰۰
کوڈ	:	00035
ناشر	:	منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور۔ ۵۴۵۷۰ فون: 5434909-5425356 فیکس: 042-5432194 ای میل: manshurat@hotmail.com
مطبع	:	سلیم تنویر پریس' ریٹی گن روڈ' لاہور۔

دعاؤں کا یہ مجموعہ پہلی دفعہ دعائے رمضان کے نام سے شائع ہوا۔ عنوان نے اسے رمضان تک محدود کر دیا جبکہ دعاؤں کے مضمون میں رمضان کی قید نہیں ہے بعد میں اشاعت کے لئے کئی عنوان تجویز ہوئے۔ محترم خرم مراد نے نالۂ نیم شب پسند کیا بعد میں یہ مجموعہ اسی نام سے شائع ہوتا رہا

دعائے رمضان کے ابتدائیہ کا ایک حصہ ذیل میں پیش ہے۔

"

دُعا کیا ہے؟ دل کی گہرائیوں میں اٹھنے والی پیاس اور حاجت کی صدا جو زبان پر لفظ اور آنکھ میں آنسو بن جاتی ہے۔ دِل سے نکلتی ہے، دِل میں اترتی ہے۔ زبان سے نکلتی ہے دِل کی صدا بن جاتی ہے تعلیم و تاثیر اور جذب و شوق کے حصول کا کوئی نسخہ دُعا سے زیادہ مؤثر نہیں۔

دُعا کے لیے اُن الفاظ سے بہتر الفاظ کون سے ہو سکتے ہیں جن کی تعلیم اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اِن دُعاؤں میں اتنی حرارت، اتنا گداز، اتنا وفورِ شوق اور اتنی محتاجی اور عاجزی، اتنی الحاح و زاری ہے کہ دل پگھل کر ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں۔ ان میں ایسے مطالب و مدعا زندگی کا مدعا بن جاتے ہیں کہ ان سے بہتر مطلب و مدعا دُنیا میں ہمارا ہو ہی نہیں سکتا۔

ان دُعاؤں کے بہت سے مجموعے ہیں، یہ حدیث کی ہر کتاب میں موجود ہیں۔

ہم چند ایسی دُعائیں آپ کی نذر کر رہے ہیں جن کو ہم نے دل کی زندگی اور زندگی کے حُسن کیلئے بے انتہا مفید پایا ہے۔ ان کی ترتیب میں بھی حکمت ملحوظ رکھی گئی ہے۔"

۱

اِلٰهِی عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ

میرے معبود، تیرا بندہ تیرے در پر ہے، تیرا فقیر تیرے در پر ہے، تیرا مسکین تیرے در پر ہے،

سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

تیرا سائل تیرے در پر ہے، تیرا ذلیل بندہ تیرے در پر ہے، تیرا کمزور و ناتواں بندہ تیرے در پر ہے،

ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

تیرا مہمان تیرے در پر ہے، اے رب العالمین!

۲

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اے اللہ تونے کہا ہے، اور تیرا کہنا حق ہے، مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ (کنز العمال، عن ابن عباسؓ و ابن عمرؓ)

اے اللہ یہ ہے دعا، اب قبول کرنا تیرا کام ہے۔

۳

اِرْحَمْنِیْ مَوْلَایَ، مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفَّارُ وَاَنَا الْمُسِیْئُ

رحم کر مجھ پر، میرے مولا، میرے آقا، تو بے حد بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار،

هَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْئَ اِلَّا الْغَفَّارُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ

سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو گناہ گار پر رحم کرے گا، میرے مولا، میرے آقا، تو ہی مالک ہے

وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ

اور میں تیرا مملوک، سوائے مالک کے اور کون ہے جو مملوک پر رحم کرے گا۔

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ

میرے مولا، میرے آقا، تو رب ہے اور میں تیرا بندہ،

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ

سوائے رب کے اور کون ہے جو بندے پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا،

اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ

تو رازق ہے اور میں مرزوق، سوائے رازق کے اور کون ہے

اِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ

جو مرزوق پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا، تو کریم ہے اور میں لئیم

وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ

سوائے کریم کے اور کون ہے جو لئیم پر رحم کرے۔ میرے مولا، میرے آقا،

اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ

تو عزت والا ہے اور میں ذلیل، سوائے عزت والے کے اور کون ہے جو ذلیل پر رحم کرے گا،

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ

میرے مولا، میرے آقا، تو قوت والا ہے اور میں کمزور و ناتواں، سوائے قوت والے کے

الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اور کون ہے جو کمزور پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا،

أَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ ۔

تو بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار، سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو گناہ گار پر رحم کرے گا۔

۴

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَتَرٰى مَكَانِىْ وَتَعْلَمُ سِرِّىْ

میرے اللہ، تو میری بات کو سن رہا ہے، اور تو میرا مقام اور حالت دیکھ رہا ہے اور میرے چھپے

وَعَلَانِيَتِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ

اور کھلے سب کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔

اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ

میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ کا طلب گار ہوں، ڈرنے والا ہوں، ہراساں ہوں،

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِىْ اِلَيْكَ اَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ

اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اعتراف کرتا ہوں میں تجھ سے مانگتا ہوں، جیسے بے کس مانگتا ہے

وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ

اور میں تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گناہ گار اور ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے' اور میں تجھ کو پکارتا ہوں

الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

جیسے خوف زدہ، آفت رسیدہ پکارتا ہے، ایسے شخص کی پکار جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ

اور جس کے آنسو تیرے سامنے بہہ رہے ہیں، جس کا تن بدن تیرے آگے جھکا ہوا ہے

وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ

اور جو اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہے، اے اللہ! تو ایسا نہ کر کہ تجھ سے مانگوں اور

شَقِيًّا وَكُنْ لِيْ رَؤُوْفًا رَحِيْمًا يَا

پھر بھی محروم رہوں، تو میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا بن جا، اے

خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

سب مانگنے والوں سے بہتر، اے سب دینے والوں سے بہتر۔

(کنز العمال، طبرانی عن ابن عباسؓ، عبداللہ بن جعفرؓ)

۵

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَذُلِّيْ اِلَّا

اے اللہ میں تیری عزت و قدرت اور اپنی ذلت و بے بسی کے واسطے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ

رَحِمْتَنِيْ وَاَسْأَلُكَ بِقُوَّتِكَ وَضَعْفِيْ

مجھ پر رحم کیے بغیر نہ چھوڑ میں تیری قوت اور اپنی ناتوانی کے واسطے سے مانگتا ہوں،

وَبِغِنَاكَ عَنِّيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ

اور میں تیری مجھ سے بے نیازی اور تیرے سامنے اپنی محتاجی کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں،

هٰذِهٖ نَاصِيَتِي الْكَاذِبَةُ الْخَاطِئَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ

یہ رہی میری جھوٹی اور خطاکار پیشانی جو تیرے سامنے پڑی ہے۔

عَبِيْدُكَ سِوَايَ كَثِيْرٌ وَلَيْسَ لِيْ سَيِّدٌ سِوَاكَ

میرے علاوہ تیرے بندے بے شمار ہیں، لیکن تیرے سوا میرے کوئی آقا نہیں،

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

تیرے سوا تجھ سے میری کوئی جائے پناہ نہیں، نہ جائے حاجت۔

٦

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

میرے اللہ، تیری مغفرت میرے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے اور مجھے تیری رحمت

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (حاکم، عن جابرؓ بن عبداللہ)

کا آسرا ہے نہ کہ اپنے عمل کا۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے فریاد کی : ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! فرمایا : یہ کلمات کہو۔ اس نے کہے۔ فرمایا: پھر کہو۔ اس نے دوبارہ کہے۔ فرمایا: پھر کہو۔ اس نے تیسری بار کہے۔ فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، تمہارے گناہ معاف کر دیے گئے۔

٧

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ

میرے اللہ، تُو تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں،

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

جتنا بس میں ہے تجھ سے عہد و پیمان پورا کرتا ہوں۔

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

تیری پناہ چاہتا ہوں، جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے۔

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف ہے۔ اور ساتھ ہی اپنے گناہوں کا اقرار۔

فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری، عن شداد بن اوسؓ)

پس مجھے بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

ان کلمات کو حضورؐ نے سید الاستغفار کہا ہے۔ جو صبح و شام مانگے گا اور مر جائے گا، وہ جنت میں جائے گا۔ مگر اس کے علاوہ بھی قرآن مجید اور حدیث میں استغفار کے لیے متعدد کلمات کی تعلیم دی گئی ہے، جو بہ آسانی سیکھے جا سکتے ہیں۔

٨

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

میرے اللہ، میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناراضی سے تیری رضا میں، اور تیری معافی میں

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ

تیرے عذاب سے اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری تعریف کرنا میرے بس میں نہیں،

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (مسلم، عن عائشہؓ)

تو بس ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں: میں نے رات کو حضورؐ کو دیکھا، آپ رکوع اور سجدے میں یہی دعا پڑھ رہے تھے۔

٩

رَبِّ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ

میرے رب کتنی نعمتیں ہیں جو تو نے مجھے دیں، مگر ان پر میں نے کم ہی تیرا شکر ادا کیا،

وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ

اور کتنی مصیبتیں ہیں، جن میں تو نے مجھے ڈالا، مگر ان پر میں کم ہی تیرے لیے صبر کیا۔

فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ

پس اے وہ کہ جس کی نعمتوں پر میں نے کم ہی شکر کیا اور پھر بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا،

وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّةٍ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ

اے وہ کہ جس کی مصیبتوں پر میں نے کم ہی صبر کیا اور پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا۔

وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلٰى خَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ (کنز العمال، دیلمی، عن علیؓ)

اور اے وہ کہ مجھے گناہ کرتے دیکھتا رہا اور پھر بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا۔

۱۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ

اے اللہ میں کمزور ہوں، پس اپنی رضا جوئی میں میرا ضعف، اپنی قوت سے دور کر دے،

وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ

اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتہا دے،

وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ

میں ذلیل ہوں، تو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں، تو مجھے رزق دے۔

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ

اے اللہ، ہمارے دل، اور ہماری مہار، اور ہمارے اعضا، سب تیری مٹھی میں ہیں،

وَلَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا

اور تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا بھی مالک نہیں بنایا۔ پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے،

فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ (ترمذی، عن ابی ہریرہؓ)

تو بس تو ہی ہمارا ولی بن جا اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف لے جا۔

۱۲

يَا رَحْمٰنُ قَلْبِيْ بَيْنَ اِصْبَعَيْكَ الْكَرِيْمَتَيْنِ تُقَلِّبُهٗ كَيْفَ

اے رحمٰن، میرا دل تیری دو مہربان انگلیوں کے درمیان ہے، تو اسے جس طرح چاہتا ہے

تَشَاءُ فَثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَاجْعَلْ قَلْبِيْ يَطْمَئِنُّ

الٹا پلٹتا ہے۔ پس میرے دل کو اپنے دین پر جمادے، اور میرے دل کو ایسا بنادے کہ

بِذِكْرِكَ وَاَنْزِلِ السَّكِيْنَةَ فِيْ قَلْبِيْ

تیری یاد سے اطمینان پائے۔ اور میرے دل میں سکینت اتار دے۔

وَاَلْزِمْنِيْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَاجْعَلْنِيْ اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا

اور مجھے تقویٰ کی بات کا پابند رکھ، اور مجھے اس کا زیادہ حق دار اور اس کا اہل بنا۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً

اے اللہ، میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر مطمئن رہے،

تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ لِعَطَائِكَ

تیرے ساتھ پر یقین رکھے، تیرے ہر فیصلے پر راضی رہے اور تو جو کچھ بھی عطا کرے اس پر قانع رہے۔

(کنز العمال، عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

۱۴

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا

اے اللہ، میرے نفس کو اس کے مناسب حال تقویٰ عطا کر، اور اسے پاک کر دے۔

اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا

تو ہی اسے سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا آقا اور مالک۔

۱۵

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَاءِ اِلَیَّ

اے اللہ، اپنی محبت کو تمام چیزوں سے زیادہ محبوب بنا دے

وَاجْعَلْ خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ

اور اپنے ڈر کو تمام چیزوں کے ڈر سے زیادہ کر دے

وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِکَ

اور مجھے اپنے ساتھ ملاقات کا ایسا شوق دے کہ میری دنیا کی محتاجیاں ختم ہو جائیں،

وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ

اور جہاں تو نے دنیا والوں کی لذت ان کی دنیا میں رکھی ہے،

فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ بِعِبَادَتِکَ (کنز العمال، عن ابی بن مالکؓ)

میری لذت اپنی عبادت میں رکھ دے۔

۱۶

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُحِبُّکَ بِقَلْبِیْ کُلِّہٖ

اے اللہ، مجھے ایسا بنا دے کہ میں اپنے سارے دل کے ساتھ تجھ سے محبت کروں

وَاُرْضِیْکَ بِجَھْدِیْ کُلِّہٖ

اور اپنی پوری کوشش تجھے راضی کرنے میں لگا دوں۔

۱۷

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ یَوْمَ اَلْقَاکَ

اے اللہ، مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں گویا میں تجھے تیرے ساتھ

وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ

ملاقات کے وقت دیکھ رہا ہوں اور مجھے اپنے تقویٰ سے سعادت بخش،

وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ (کنز العمال عن ابی ھریرہؓ)

اور مجھے بدبخت نہ بنا کہ تیری نافرمانی کروں۔

۱۸

رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَکَ شَکَّارًا

میرے رب مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھے بہت یاد کروں، تیرا بہت شکر کروں،

لَکَ رَھَّابًا لَکَ مِطْوَاعًا لَکَ مُطِیْعًا

تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں،

اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا (ترمذی، عن ابن عباسؓ)

تیرے آگے جھکا رہوں، اور آہ آہ کرتا ہوا تیری ہی طرف لوٹ آیا کروں۔

۱۹

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

اے اللہ، میں تجھ سے مانگتا ہوں، کہ تیرے ہر حکم پر راضی رہوں،

وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ

موت کے بعد زندگی کی لذت نصیب ہو، تیرے کریم چہرے کو دیکھنے کی لذت ملے،

وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَاءِکَ

تیری ملاقات کا مشتاق رہوں۔

۲۰

اَللّٰهُمَّ خُذْ بِیَدِیْ فِی الْمَضَائِقِ وَاکْشِفْ لِیْ

اے اللہ، مشکلات میں میرا ہاتھ پکڑ لے، اور میرے سامنے

وُجُوْهَ الْحَقَائِقِ وَوَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ

ہر معاملے میں حقائق کے سارے پہلو کھول دے، اور جس چیز سے تو محبت کرتا ہے، اور راضی ہوتا ہے

وَتَرْضٰی

اس کی مجھے توفیق دے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ

میرے اللہ، مانگنے والوں کا جو تجھ پر حق ہے اس کے واسطے سے مانگتا ہوں، اور تیری طرف

مَمْشَایَ هٰذَا اِلَيْكَ فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ بَطَرًا وَّلَا اَشَرًا

میرے اس چلنے کا جو حق ہے اس کے واسطے سے، میں اکڑتا اتراتا نہیں نکلا ہوں،

وَّلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَاِنَّمَا خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ

نہ دکھاوے کے لیے، میں صرف تیرے غضب سے بچنے کے لیے اور تیری

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تُنْقِذَنِيْ مِنَ النَّارِ

رضا کی تلاش میں نکلا ہوں، میرا سوال ہے کہ مجھے آگ سے بچادے،

وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اور میرے گناہ معاف کردے، بیشک تیرے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

ہر نماز کے وقت مسجد جاتے ہوئے، خصوصاً نماز فجر کے وقت، خاص طور پر رمضان میں۔

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز کے لیے نکلتا ہے، اور یہ دعا پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرماتا ہے، جو نماز سے فراغت تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔

بات پہنچانا

کام ہے... اصل کام!

سنت رسولؐ ہے

آپؐ نے بھی بات پہنچائی

[اسی لیے آج ہم مسلمان ہیں]

منشورات کے کتابچے

اچھی باتیں ہیں

بات پہنچانے کے مواقع .... شمار کیجیے

- مسجد میں نمازی
- جلسے میں لوگ
- بازار میں دکان دار
- گاڑی میں مسافر
- اسکول' کالج' مدرسے میں طلبہ و طالبات
- ہسپتال میں مریض
- جیل میں قیدی....

ہر جگہ اللہ کے بندے' اللہ کے پیغام کے منتظر!

ان مواقع سے فائدہ اٹھائیے

ہمارے کتابچے منگوایئے' تقسیم کیجیے

موقع کے لیے مناسب' موثر' خوب صورت اور سستے

تفصیلات کے لیے لکھیے:

منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور - 54570 فون : 5425356